

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، ہائی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالفضل
محمد الیاس عطار قادری رضوی
کاملاً مستقیم
الغسلاتہ



کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

www.sirat-e-mustaqeem.com



- 14 • دھار زمین اور درخت وغیرہ کیسے پاک ہوں؟ 10 • جانوروں کی سوچی پڑی
- 20 • بارش کے پانی کے احکام 16 • تین منہ فی ثقیل کی صحت کا اہم نکتہ 20
- 33 • پاکہ پاک کپڑے ساتھ دھونے کا مسئلہ 29 • کارپینٹ پاک کرنے کا طریقہ 33
- 39 • کافروں کے استعمال شدہ وغیرہ 39



مکتبۃ الدینہ
(دعوت اسلامی)
SC1286

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نجاستوں کا بیان

(مع کپڑے پاک کرنے کا طریقہ)

دُرود شریف کی فضیلت

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہ عَنْ

الْغُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ تَقَرُّبِ نشان ہے: ”جس نے مجھ پر

سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ

اتفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروز قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔“

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد، ج ۱۰، ص ۲۵۳، حدیث ۷۲۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت کیلئے طہارت کے وہ

احکام سیکھنے فرض عین ہیں جن سے نماز دُرست ہو سکے۔ یہ تحریر ان ضروری مسائل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

میں سے بعض پر مُشتمَل ہے لہذا شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (41 صفحات) مکمل پڑھئے، پڑھنے سے ان شاء اللہ عزوجل خود ہی اس کی افادیت سمجھ میں آجائیگی۔

نجاست کی اقسام

نجاست کی دو قسمیں ہیں: {1} نجاستِ غلیظہ (غ۔ لی۔ طہ) {2} نجاستِ خفیفہ (خ۔ فی۔ نہ)۔
(فتاویٰ قاضی خان ج ۱ ص ۱۰)

نجاستِ غلیظہ

{1} انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وضو واجب ہو نجاستِ غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، منہ بھرتے، حیض و نفاس و استحاضے کا خون، مَنی، مَذی، وَدِی۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۲۶) {2} جو خون زخم سے بہا نہ ہو پاک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ مُخرّجہ ج ۱ ص ۲۸۰) {3} دُکھتی آنکھ سے جو پانی نکلے، نجاستِ غلیظہ ہے۔ یوہیں ناف یا پستان سے درد کے ساتھ پانی نکلے، نجاستِ غلیظہ ہے۔ (ایضاً ص ۲۶۹)۔

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

۲۷۰} { 4 } خشکی کے ہر جانور کا بہتا خون، مُردار کا گوشت اور چربی، (یعنی جس جانور میں بہتا خون ہوتا ہے وہ اگر بغیر ذبح شرعی کے مر جائے تو مُردار ہے، نیز مجوسی یا بُست یا مُرند کا ذبیحہ بھی مُردار ہے اگرچہ اس نے حلال جانور مثلاً بکری وغیرہ کو بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اکبر “ پڑھ کر ذبح کیا ہو اس کا گوشت پُوست (چمڑا)، سب ناپاک ہو گیا۔ ہاں مسلمان نے حرام جانور کو بھی اگر شرعی طریقے سے ذبح کر لیا تو اس کا گوشت پاک ہے اگرچہ کھانا حرام ہے، سو اِخْنَزیر کے کہ وہ نَجِسُ الْعَيْنِ ہے کسی طرح پاک نہیں ہو سکتا) { 5 } حرام چوپائے جیسے کُتّا، شَیر، لُومڑی، بَلی، چوہا، گدھا، خَچَر، ہاتھی اور سُر کا پاخانہ، پیشاب اور گھوڑے کی لید اور { 6 } ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اونٹ کی میٹھی اور { 7 } جو پرندہ کہ اونچا نہ اُڑے اس کی پیٹ جیسے مرغی اور بَط (بَطْ) چھوٹی ہو خواہ بڑی، اور { 8 } ہر قسم کی شراب اور نشہ لانے والی تاڑی اور سیندھی اور { 9 } سانپ کا پاخانہ پیشاب اور { 10 } اُس جنگلی سانپ اور مینڈک کا گوشت جن میں بہتا خون ہوتا ہے اگرچہ ذبح کیے

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

گئے ہوں، یو ہیں ان کی کھال اگرچہ پکا (یعنی سُکھا) لی گئی ہو اور { 11 } سُوَر کا

گوشت اور ہڈی اور بال اگرچہ دُخ کیا گیا ہو یہ سب نجاستِ غلیظہ ہیں۔ (بہار

شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۲، ۱۱۳) { 12 } چھپکلی یا گرگٹ کا خون نجاستِ غلیظہ ہے۔ (ایضاً

ص ۱۱۳) { 13 } ہاتھی کے سُوَنڈ کی رُطوبت اور شیر، کتے، چیتے اور دوسرے

درندے چُو پاپوں کا لُعب (تھوک) نجاستِ غلیظہ ہے۔ (ایضاً)

دودھ پیتے بچوں کا پیشاب ناپاک ہے

اکثر عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچے چونکہ کھانا نہیں کھاتے اس لئے

ان کا پیشاب ناپاک نہیں ہوتا یہ غلط ہے، دودھ پیتے بچے اور بچگی کا پیشاب

پاخانہ بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔ اسی طرح اگر دودھ پیتے بچے نے دودھ ڈال دیا

اگر منہ بھر ہے تو نجاستِ غلیظہ ہے۔ (مُلخصاً بہاؤ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۲ مکتبۃ المدینہ)

نجاستِ غلیظہ کا حکم

نجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُو د پڑھو تمہارا رُو مجھ تک پہنچتا ہے۔

زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے اگر نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی۔ اور اس صورت میں جان بوجھ کر نماز پڑھنا سخت گناہ ہے، اور اگر نماز کو ہلکا جانتے ہوئے اس طرح نماز پڑھی تو کفر ہے۔

نجاستِ غلیظہ اگر درہم کے برابر کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہو تو اس کا پاک کرنا واجب ہے اگر بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی اور ایسی صورت میں کپڑے یا بدن کو پاک کر کے دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے، جان بوجھ کر اس طرح نماز پڑھنی گناہ ہے۔ اگر نجاستِ غلیظہ درہم سے کم کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے اگر بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی، مگر خلافِ سنت، ایسی نماز کو دوہرا لینا بہتر ہے۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۱ مکتبۃ المدینہ)

درہم کی مقدار کی وضاحت

نجاستِ غلیظہ کا درہم یا اس سے کم یا زیادہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ نجاستِ غلیظہ اگر گاڑھی ہو مثلاً پاخانہ، لید وغیرہ تو درہم سے مراد وزن میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ساڑھے چار ماشہ (یعنی 4.374 گرام) ہے، لہذا اگر نجاستِ درہم سے زیادہ یا کم ہے تو اس سے مُراد وزن میں ساڑھے چار ماشے سے کم یا زیادہ ہونا ہے اور اگر نجاستِ غلیظہ پتلی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو درہم سے مُراد لمبائی چوڑائی ہے یعنی ہتھیلی کو خوب پھیلا کر ہموار رکھئے اور اس پر آہستگی سے اتنا پانی ڈالئے کہ اس سے زیادہ پانی نہ رک سکے، اب جتنا پانی کا پھیلاؤ ہے اتنا بڑا درہم سمجھا جائے گا۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۱ مکتبۃ المدینہ)

کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نجاستِ غلیظہ لگی اور کسی جگہ درہم کے برابر نہیں، مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے، تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی اور زائد ہے تو زائد۔ نجاستِ خفیفہ میں بھی مجموعے ہی پر حکم دیا جائے گا۔ (ایضاً ص ۱۱۵)

نَجَاسَتِ خَفِيفَه

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے، (جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، اونٹ

وغیرہ) ان کا پیشاب، نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرند کا گوشت حرام ہے، خواہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

شکاری ہو یا نہیں، (جیسے کوّا، چیل، شکرہ، باز) اس کی پیٹِ نجاستِ خفیفہ ہے۔

(ایضاً ص ۱۱۳)

نجاستِ خفیفہ کا حکم

نجاستِ خفیفہ کا حکم یہ ہے کہ کپڑے کے جس حصے یا بدن کے جس عضو میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے تو مُعاف ہے، مثلاً آستین میں نجاستِ خفیفہ لگی ہوئی ہے تو اگر آستین کی چوتھائی سے کم ہے یا دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے یا اسی طرح ہاتھ میں لگی ہے تو ہاتھ کی چوتھائی سے کم ہے تو مُعاف ہے یعنی اس صورت میں پڑھی گئی نماز ہو جائے گی اور البتہ اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر پاک کئے نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۲ ص ۱۱۱)

جُگالی کا حکم

ہر چو پائے کی جُگالی کا وہی حکم ہے جو اس کے پاخانہ کا۔ (ایضاً ص ۱۱۳)

مُؤمختار، ج ۱، ص ۲۰ حیوانات کا اپنے چارے کو معدے میں سے نکال کر منہ میں

عمران مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والیہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک کھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دوبارہ چبانا جگالی کہلاتا ہے۔ جیسا کہ اکثر گائے اور اونٹ اپنا منہ چلاتے رہتے ہیں اور ان سے صابُن کی طرح جھاگ نکلتا ہے، ان کی (یعنی گائے اور اونٹ کی) جگالی میں نکلنے والا جھاگ وغیرہ نجاستِ غلیظہ ہے۔

پتے کا حکم

ہر جانور کے پتے کا وہی حکم ہے جو اس کے پیشاب کا، حرام جانوروں کا پتّا نجاستِ غلیظہ اور حلال کا نجاستِ خفیفہ ہے۔

(دُرُْمُختار، ج ۱، ص ۶۲۰ بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۳)

جانوروں کی قے

ہر جانور کی قے اُس کی پیٹ کا حکم رکھتی ہے یعنی جس کی پیٹ پاک ہے جیسے چڑیا یا کبوتر اُس کی قے بھی پاک ہے اور جس کی نجاستِ خفیفہ ہے جیسے بازیا کوّا، اُس کی قے بھی نجاستِ خفیفہ۔ اور جس کی نجاستِ غلیظہ ہے جیسے بٹ (بَطَخ) یا مُرغی، اس کی قے بھی نجاستِ غلیظہ۔ اور قے سے مُراد وہ کھانا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

پانی وغیرہ ہے جو پوٹے (یعنی معدے) سے باہر نکلے کہ جس جانور کی بیٹ ناپاک ہے اُس کا پَوٹا معدنِ نجاسات (یعنی نجاستوں کی جگہ) ہے پوٹے سے جو چیز باہر آئے گی خود نجس (ناپاک) ہوگی یا نجس سے مل کر آئے گی بہر حال مثلِ بیٹ نجاست رکھے گی خَفِیفَہ میں خَفِیفَہ، غَلِیظَہ میں غَلِیظَہ، بخلاف اُس چیز کے جو ابھی پوٹے تک نہ پہنچی تھی کہ نکل آئی۔ مثلاً مرغی نے پانی پیا ابھی گلے ہی میں تھا کہ اُبھو لگا اور نکل گیا یہ پانی بیٹ کا حکم نہ رکھے گا۔ لَا نَهْ مَا اسْتَحَالَ اِلٰی نَجَاسَةٍ وَلَا لَا فِی مَحَلِّهَا۔ (یعنی کیونکہ اس نے نجاست میں حلول نہیں کیا) (مکس نہ ہوا) اور نہ ہی نجاست کی جگہ سے ملا) بلکہ اسے سُود یعنی جھوٹے کا حکم دیا جائے گا کہ اُس کے منہ سے مل کر آیا ہے۔ اُس جانور کا جھوٹا نجاست غلیظہ یا خفیفہ یا مشکوک یا مکروہ یا طاہر (یعنی پاک) جیسا ہوگا ویسا ہی اُس چیز کو حکم دیا جائے گا جو معدہ تک پہنچنے سے پہلے باہر آئی جو مرغی چھوٹی پھرے اُس کا جھوٹا مکروہ ہے یہ پانی بھی مکروہ ہوگا

لَدِیْنِہ

1. پانی پینے کے دوران بعض اوقات گلے میں پھنسا سا لگتا ہے اور کھانسی اٹھتی ہے اس کو ”اُبھو لگنا“ کہتے ہیں۔

فرمان مصطفیٰ (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

اور پوٹے (معدے) میں پہنچ کر آتا تو نجاستِ غلیظہ ہوتا۔

(فتاویٰ رضویہ مخرّجہ ج ۴ ص ۳۹۰-۳۹۱)

دودھ یا پانی میں نجاست پڑ جائے تو.....؟

نَجَاسَتِ غَلِیظہ اور خفیفہ کے جو الگ الگ حکم بتائے گئے ہیں یہ احکام اسی وقت ہیں جبکہ بدن یا کپڑے میں لگے۔ اگر کسی پتلی چیز مثلاً دودھ یا پانی میں نَجَاسَت پڑ جائے چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ دونوں صورتوں میں وہ دودھ یا پانی جس میں نَجَاسَت پڑی ہے ناپاک ہو جائے گا اگرچہ ایک ہی قطرہ نَجَاسَت پڑی ہو۔ نَجَاسَت خفیفہ اگر نَجَاسَتِ غلیظہ میں مل جائے تو وہ تمام نَجَاسَتِ غلیظہ ہو جائے گی۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۲، ۱۱۳)

دیوار، زمین، درخت وغیرہ کیسے پاک ہوں؟

﴿1﴾ ناپاک زمین اگر سوکھ جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتے رہیں تو وہ زمین پاک ہوگئی خواہ وہ ناپاک ہی ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ سے یا آگ سے،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

- لہذا اس زمین پر نماز پڑھ سکتے ہیں مگر اس زمین سے قِیَم نہیں کر سکتے ﴿2﴾ درخت اور گھاس اور دیوار اور ایسی اینٹ جو زمین میں جڑی ہو، یہ سب خشک ہو جانے سے پاک ہو گئے (جبکہ نجاست کا اثر رنگ و بو جاتے رہے ہوں) اور اگر اینٹ بجوی ہوئی نہ ہو تو خشک ہونے سے پاک نہ ہوگی بلکہ دھونا ضروری ہے۔ یوہیں درخت یا گھاس (نجاست) سُوکھنے کے پیشتر کاٹ لیں، تو طہارت (یعنی پاک کرنے) کے لیے دھونا ضروری ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۳) ﴿3﴾ اگر پتھر ایسا ہو جو زمین سے جدا نہ ہو سکے تو خشک ہونے سے پاک ہو جائیگا جبکہ نجاست کا اثر زائل ہو جائے ورنہ دھونے کی ضرورت ہے۔ (ایضاً) ﴿4﴾ جو چیز زمین سے مُتَصِل (یعنی ملی ہوئی) تھی اور نجس ہو گئی، پھر خشک ہونے (اور نجاست کا اثر دور ہو جانے) کے بعد الگ کی گئی، تو اب بھی پاک ہی ہے۔ (ایضاً ص ۱۲۳) ﴿5﴾ جو چیز سوکھنے یا رگڑنے وغیرہ سے پاک ہو گئی پھر اس کے بعد گیلی ہو گئی تو وہ چیز ناپاک نہ ہوگی (ایضاً) جیسے زمین پر پیشاب پڑنے سے وہ ناپاک ہو گئی پھر وہ

حضرت مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مہر ملین (طہم اسلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی دھبے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

زمین سوکھ گئی اور نجاست کا اثر ختم ہو گیا تو وہ زمین پاک ہو گئی۔ اب اگر وہ زمین پھر کسی پاک چیز سے گیلی ہو گئی تو ناپاک نہیں ہوگی۔

خون آلود زمین پاک کرنے کا طریقہ

بچے یا بڑے نے زمین پر پیشاب پاخانہ کر دیا یا زخم وغیرہ سے خون یا پیپ یا جانور ذبح کرتے وقت نکلا ہوا خون زمین پر گر گیا اور بغیر پانی کے ویسے ہی کسی کپڑے وغیرہ سے پونچھ لیا، سوکھنے اور نجاست کا اثر ختم ہو جانے کے بعد وہ زمین پاک ہو گئی۔ اُس پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔

گوبر سے لیسپی ہوئی زمین

جو زمین گوبر سے لیسپی یا لیسپی گئی اگرچہ وہ سوکھ جائے پھر بھی عین اس زمین پر نماز جائز نہیں، البتہ ایسی زمین جو گوبر سے لیسپی یا لیسپی گئی ہو، اس کے سوکھ جانے کے بعد اس پر کوئی موٹا کپڑا بچھا کر نماز پڑھی تو نماز دُرست ہوگی۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۲۶۱ مکتبۃ المدینہ)

عمران مصطفیٰ (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

جن پرندوں کی بیٹ پاک ہے

﴿1﴾ چگاڈڑ کی بیٹ اور پیشاب دونوں پاک ہیں۔ (دُرْمَخْتار، رَدُّ الْمُحْتَار

ج ۱، ص ۵۷۴، بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۳) ﴿2﴾ جو حلال پرندے اُونچے اُڑتے

ہیں، جیسے (چڑیا)، کبوتر، مینا، مُرغابی وغیرہ ان کی بیٹ پاک ہے۔ (ایضاً)

مچھلی کا خون پاک ہے

مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹل اور مچھر کا خون اور خَجَر اور

گدھے کا لُعب اور پسینہ پاک ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۴ مکتبۃ المدینہ)

پیشاب کی باریک چھینٹیں

﴿1﴾ پیشاب کی نہایت باریک چھینٹیں سُوئی کی نوک برابر کی بدن یا کپڑے پر

پڑ جائیں، تو کپڑا اور بدن پاک رہے گا۔ (عالمگیری ج ۱، ص ۴۶، ایضاً) ﴿2﴾ جس

مدینہ

۱۔ چگاڈڑ ایک اندھیرا پسند پرندہ ہے جو دن کے وقت درختوں اور چھتوں وغیرہ میں الٹا لٹکا رہتا اور رات کو اُڑتا ہے۔

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

کپڑے پر پیشاب کی ایسی ہی باریک چھینٹیں پڑ گئیں، اگر وہ کپڑا پانی میں
پڑ گیا تو پانی بھی ناپاک نہ ہوگا۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۴)

گوشت میں بچا ہوا خون

گوشت، تہی، کلیجی میں جو خون باقی رہ گیا پاک ہے اور اگر یہ چیزیں
بہتے خون میں سن جائیں (یعنی آلودہ ہو جائیں) تو ناپاک ہیں، بغیر دھوئے پاک نہ
ہوں گی۔ (ایضاً)

جانوروں کی سُوکھی ہڈیاں

سُور کے علاوہ تمام جانوروں کی وہ ہڈی جس پر مُردار کی چکنائی نہ لگی
ہو پاک ہے، اور بال اور دانت بھی پاک ہیں۔ (ایضاً ص ۱۱۷)

حرام جانور کا دودھ

حرام جانوروں کا دودھ نجس ہے، البتہ گھوڑی کا دودھ پاک ہے مگر
کھانا جائز نہیں۔ (ایضاً ص ۱۱۵)

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

چوہے کی مینگنی

چُوہے کی مینگنی (ناپاک ہے مگر) گیہوں میں مل کر پس گئی یا تیل میں پڑ گئی تو آٹا اور تیل پاک ہے، ہاں اگر مزے میں فرق آجائے تو نجس (ناپاک) ہے اور اگر روٹی کے اندر ملی تو اس کے آس پاس سے تھوڑی سی الگ کر دیں، باقی میں کچھ خرچ نہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۴۶، ۴۸، ۴۹ بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۵)

غلاظت پر بیٹھنے والی مکھیاں

﴿1﴾ پاخانے پر سے مکھیاں اُڑ کر کپڑے پر بیٹھیں کپڑا نجس (ناپاک) نہ ہوگا۔

(بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۶ مکتبۃ المدینہ)

﴿2﴾ راستے کی کچھڑ (چاہے بارش کی ہو یا کوئی اور) پاک ہے جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو، تو اگر پاؤں یا کپڑے میں لگی اور بے دھوئے نماز پڑھ لی ہو گئی مگر

(ایضاً)

دھولینا بہتر ہے۔

خبرِ عام مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

بارش کے پانی کے احکام

﴿1﴾ چھت کے پرنالے سے مینھ (بارش) کا پانی گرے وہ پاک ہے اگرچہ

چھت پر جا بجا نجاست پڑی ہو، اگرچہ نجاست پرنالے کے مُونھ پر ہو، اگرچہ

نجاست سے مل کر جو پانی گرتا ہو وہ نصف سے کم یا برابر یا زیادہ ہو جب تک

نجاست سے پانی کے کسی وصف میں تَغْيِير (تَغْيِ - يَرْ) نہ آئے (یعنی جب تک

نجاست کی وجہ سے پانی کا رنگ یا بو یا ذائقہ تبدیل نہ ہو جائے) یہی صحیح ہے اور اسی پر اعتماد

ہے اور اگر مینھ (برسات) رُک گیا اور پانی کا بہنا موقوف ہو گیا تو اب وہ ٹھہرا

ہو پانی اور جو چھت سے ٹپکے نَجَس ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۵۲) ﴿2﴾ یوہیں

نالیوں سے برسات کا بہتا پانی پاک ہے جب تک نجاست کا رنگ، یا بُو، یا مزہ اس

میں ظاہر نہ ہو، رہا اس سے وضو کرنا اگر اس پانی میں نجاستِ مَرِيئَہ (یعنی نظر آنے

والی نجاست) کے اجزاء ایسے بہتے جارہے ہوں کہ جو چُلو لیا جائے گا اُس میں ایک

آدھ ذرّہ اس کا بھی ضرور ہوگا جب تو ہاتھ میں لیتے ہی ناپاک ہو گیا وضو اس سے

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُودِ شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

حرام ورنہ جائز ہے اور بچنا بہتر ہے۔ (ایضاً) ﴿3﴾ نالی کا پانی کہ بعد بارش کے

ٹھہر گیا اگر اس میں نجاست کے اجزاء محسوس ہوں یا اس کا رنگ و بُو محسوس ہو تو

ناپاک ہے ورنہ پاک۔ (ایضاً)

گلیوں میں کھڑا ہوا بارش کا پانی

نچان والی گلیوں اور سڑکوں پر بارش کا جو پانی کھڑا ہو جاتا ہے وہ پاک

ہے اگرچہ اُس کا رنگ گدلا ہوتا ہے۔ بعض اوقات گٹر کا پانی بھی اس میں شامل ہو

جاتا ہے لیکن یہاں بھی یہی قاعدہ ہے کہ ناپاکی کے سبب سے اس پانی کے رنگ یا

مزایا بُو میں تبدیلی آئی تو ناپاک ہے ورنہ پاک ہاں اگر بارش تھم گئی، پانی بھی بہنا

بند ہو گیا اور وہ دردہ سے کم ہے اور اُس میں کوئی نجاست یا اس کے اجزاء نظر آرہے

ہیں تو اب ناپاک ہے۔ اسی طرح اس میں کسی نے پیشاب کر دیا تو ناپاک ہو گیا۔

چپل سے اُڑ کر جو کچھڑ کے چھینٹے پا جامے کے پچھلے حصے پر پڑتے ہیں وہ پاک ہیں

جب تک یقینی طور پر ان کا ناپاک ہونا معلوم نہ ہو۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

سڑک پر چمڑکے جانے والے پانی کے چھینٹے

سڑک پر پانی چھڑکا جا رہا تھا زمین سے چھینٹیں اڑ کر کپڑے پر

پڑیں، کپڑا نجس نہ ہوا مگر دھولینا بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۶ مکتبۃ المدینہ)

ڈھیلوں سے پاکی لینے کے بعد آنے والا پسینہ

بعد پاخانہ پیشاب کے ڈھیلوں سے استنجا کر لیا، پھر اُس جگہ سے

پسینہ نکل کر کپڑے یا بدن میں لگا تو بدن اور کپڑے ناپاک نہ ہوں گے۔

(عالمگیری ج ۱ ص ۴۸، بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۷)

کُتا بدن سے چھو جائے

کُتا بدن یا کپڑے سے چھو جائے تو اگرچہ اس کا جسم تر ہو بدن اور

کپڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۷)

لُعب لگے تو ناپاک کر دے گا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کُتّا آٹے میں منہ ڈال دے تو؟

گُتّے وغیرہ کسی ایسے جانور (مثلاً سُر، شیر، چیتا، بھیدیا، ہاتھی، گیدڑ اور دوسرے دَرندوں میں سے کسی) نے جس کا لُعب ناپاک ہے، آٹے میں مونہ ڈالا تو اگر گندھا ہوا تھا تو جہاں اس کا مونہ پڑا اس کو علیحدہ کر دے باقی پاک ہے اور سُوکھا تھا تو جتنا تر ہو گیا وہ پھینک دے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۷)

کُتّا برتن میں منہ ڈال دے

گُتّے نے برتن میں مونہ ڈالا تو اگر وہ چینی یا دھات کا ہے یا مٹی کا رَوغنی یا استعمالی چکنا تو تین بار دھونے سے پاک ہو جائے گا ورنہ ہر بار سُکھا کر۔ ہاں چینی میں بال (یعنی بہت باریک شگاف) ہو یا اور برتن میں دراڑ ہو تو تین بار سُکھا کر پاک ہو گا فقط دھونے سے پاک نہ ہوگا۔ (ایضاً ص ۶۴)

مٹکے کو گُتّے نے اوپر (باہری حصوں) سے چاٹا اس میں کاپانی ناپاک نہ ہوگا۔ (ایضاً)

بلی پانی میں منہ ڈال دے تو؟

گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چُو، ہا، سانپ، چھپکلی کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (ایضاً ص ۶۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرلین (طبیم السلام) پر دُرو پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھوے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

تین مدنی مٹیوں کی موت کا اَلَمَناک واقعہ

دودھ پانی اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھنی چاہئیں۔ باب

المدینہ کراچی کا عبرتناک واقعہ ہے کہ ایک میاں بیوی اپنی تین چھوٹی چھوٹی

بچیوں کو پڑوسن یا کسی عزیزہ کے سپرد کر کے حج کیلئے گئے، حج سے قبل ہی یکا یک

تینوں مدنی مٹیاں ایک ساتھ موت کی نیند سو گئیں! کہرام مچ گیا، ماں باپ حج کے

بغیر ہی روتے دھوتے مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفاًوَ تَعْظِیماً سے باب المدینہ آ

پہنچے، تحقیق کرنے پر انکشاف ہوا کہ دودھ کھلا ہوا رکھا تھا اُس میں چھپکلی گر کر مر گئی

تھی وہی دودھ بچوں نے پیا اور زہر کے اثر سے یہ المیہ پیش آیا۔ کہا جاتا ہے اگر

چھپکلی مشروب میں مر کر پھٹ جائے تو 100 آدمیوں کیلئے اس کا زہر کافی ہے!

جانوروں کا پسینہ

جس کا جھوٹا ناپاک ہے اُس کا پسینہ اور لُعب (یعنی تھوک) بھی ناپاک

ہے اور جس کا جھوٹا ناپاک اس کا پسینہ اور لُعب بھی پاک اور جس کا جھوٹا مکروہ اس

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کالْعاب اور پسینہ بھی مکروہ۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۶۶ مکتبۃ المدینہ)

گدھے کا پسینہ پاک ہے

گدھے، خَچَر کا پسینہ اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے چاہے کتنا ہی زیادہ لگا ہو۔ (ایضاً)

خون والے منہ سے پانی پینا

کسی کے منہ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک میں سرخی آگئی اور اس نے فوراً پانی پیا تو یہ جھوٹا (پانی) ناپاک ہے اور سرخی جاتی رہنے کے بعد اس پر لازم ہے کہ گلی کر کے منہ پاک کرے اور اگر گلی نہ کی اور چند بار تھوک کا گزر موضعِ نجاست (یعنی ناپاک حصے) پر ہوا خواہ نگلنے میں یا تھوکنے میں یہاں تک کہ نجاست کا اثر نہ رہا تو طہارت ہوگئی اسکے بعد اگر پانی پیے گا تو پاک رہیگا اگرچہ ایسی صورت میں تھوک نگلنا سخت ناپاک بات اور گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۶۳)

عورت کے پردے کی جگہ کی رطوبت

عورت کے پیشاب کے مقام سے جو رطوبت نکلے پاک ہے،

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کپڑے یا بدن میں لگے تو دھونا ضروری نہیں ہاں دھولینا بہتر ہے۔ (ایضاً ص ۱۱۷)

سڑا ہوا گوشت

جو گوشت سڑ گیا بدو لے آیا اس کا کھانا حرام ہے اگرچہ نجس

(ناپاک) نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۷، مکتبۃ المدینہ)

خون کی شیشی

اگر نماز پڑھی اور جیب وغیرہ میں شیشی ہے اور اس میں پیشاب یا

خون یا شراب ہے تو نماز نہ ہوگی اور جیب میں انڈا ہے اور اس کی زردی خون ہو

چکی ہے تو نماز ہو جائے گی۔ (ایضاً ص ۱۱۴) ٹیسٹ کروانے کے لئے جاتے

ہوئے خون کی شیشی جیب میں ہو تو نماز پڑھتے وقت باہر نکال دیجئے۔

میت کے منہ کا پانی

مردے کے منہ کا پانی ناپاک ہے۔

(فتاویٰ رضویہ مخرجہ ج ۱ ص ۲۶۸، ذرِ مختار ج ۱ ص ۲۹۰)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورجِ حقین نازل فرماتا ہے۔

ناپاک بچھونا

﴿1﴾ بھگی ہوئی ناپاک زمین یا نجس (ناپاک) بچھونے پر سوکھے ہوئے پاؤں رکھے اور پاؤں میں تری آگئی تو نجس (ناپاک) ہو گئے اور سیل (یعنی ایسی نمی جو پاؤں کو تر نہ کر سکے، ٹھنڈک) ہے تو نہیں۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۵)

﴿2﴾ نجس (ناپاک) کپڑا پہن کر یا نجس (ناپاک) بچھونے پر سویا اور پسینہ آیا اگر پسینے سے وہ ناپاک جگہ بھگ گئی پھر اُس سے بدن تر ہو گیا تو ناپاک ہو گیا ورنہ نہیں۔ (ایضاً ص ۱۱۶)

گیلی رومالی

میبانی تر تھی اور ہوا نکلی تو کپڑا نجس نہ ہوگا۔ (ایضاً ص ۱۱۶)

انسانی کھال کا ٹکڑا

آدمی کی کھال اگرچہ ناخن برابر تھوڑے پانی (یعنی دہ درہ سے کم) میں

پڑ جائے وہ پانی ناپاک ہو گیا اور خود ناخن گر جائے تو ناپاک نہیں۔ (ایضاً)

دینہ

۱۔ میبانی یعنی دونوں پانچوں کے بیچ کا کپڑا۔ اس کو رومالی بھی کہتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

اُپلا (سوکھا ہوا گوبر)

﴿1﴾ اُپلے (یعنی گائے بھینس کا سوکھا ہوا گوبر) جلا کر کھانا پکانا جائز ہے۔ (بہار

شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۴) ﴿2﴾ اُپلے (یعنی گائے بھینس کے سوکھے ہوئے گوبر) کا

دُھواں روٹی میں لگا تو روٹی ناپاک نہ ہوئی۔ (ایضاً ص ۱۱۶) ﴿3﴾ اُپلے کی راکھ

پاک ہے اور اگر راکھ ہونے سے قبل بچھ گیا تو ناپاک۔ (ایضاً ص ۱۱۸)

توے پر ناپاک پانی چمڑک دیا تو؟

تَنُورِ یا توے پر ناپاک پانی کا چھینٹا ڈالا اور آنچ سے اس کی تری

جاتی رہی اب جو روٹی لگائی گئی پاک ہے۔ (ایضاً ص ۱۲۴)

حرام جانور کا گوشت اور چمڑا کیسے پاک ہو

سُوْر کے سوا ہر جانور حلال ہو یا حرام جب کہ ذبح کے قابل ہو، اور بسم اللہ

کہہ کر ذبح کیا گیا تو اس کا گوشت اور کھال پاک ہے، کہ نمازی کے پاس اگر وہ

گوشت ہے یا اس کی کھال پر نماز پڑھی تو نماز ہو جائے گی مگر حرام جانور (کا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

گوشت وغیرہ کھانا وغیرہ) ذبح سے حلال نہ ہوگا حرام ہی رہے گا۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱ ص ۱۲۴)

بکرے کی کھال پر بیٹھنے سے عاجزی پیدا ہوتی ہے

درندے کی کھال اگرچہ پکا (یعنی سُکھا) لی گئی ہو نہ اس پر بیٹھنا چاہیے نہ

نماز پڑھنی چاہیے کہ مزاج میں سختی اور تکبر پیدا ہوتا ہے، بکری (بکرا) اور مینڈھے کی

کھال پر بیٹھنے اور پہننے سے مزاج میں نرمی اور انکسار (عاجزی) پیدا ہوتا ہے، گتے کی

کھال اگرچہ پکا (یعنی سُکھا) لی گئی ہو یا وہ ذبح کر لیا گیا ہو استعمال میں نہ لانا چاہیے

کہ آئمہ کے اختلاف اور عوام کی نفرت سے بچنا مناسب ہے۔ (ایضاً ص ۱۲۴، ۱۲۵)

جو نجاست دکھائی دیتی ہے اس کو مَرِئِیَّہ اور جو نہیں دکھائی دیتی اسے غیر مَرِئِیَّہ

کہتے ہیں۔ (ایضاً ص ۵۴)

گاڑھی نجاست والا کپڑا کس طرح دھوئے

نجاست اگر دلداری یعنی گاڑھی ہو جسے نجاستِ مَرِئِیَّہ کہتے ہیں (جیسے

پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا

ترجمان مصنفین: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ضروری ہے، اگر ایک بار دھونے سے دُور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا مُستَحَب ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۹ مکتبہ المدینہ)

اگر نجاست کا رنگ کپڑے پر باقی رہ جائے تو؟

اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا دُور باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے ہاں اگر اس کا اثر بدقت (یعنی دشواری سے) جائے تو اثر دُور کرنے کی ضرورت نہیں تین مرتبہ دھولیا پاک ہو گیا، صابون یا کھٹائی یا گرم پانی (یا کسی قسم کے کیمیکل وغیرہ) سے دھونے کی حاجت نہیں۔ (ایضاً)

پتلی نجاست والا کپڑا پاک کرنے کے متعلق 6 مَدَنی پھول

﴿1﴾ اگر نجاست رقیق (یعنی تیل جیسے پیشاب وغیرہ) ہو تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ بَقُوَّت (یعنی پوری طاقت سے) نچوڑنے سے پاک ہوگا اور قُوَّت کے

فَرَمَانِ مَصْطَفٰی (سَلٰی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ساتھ نچوڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص اپنی طاقت بھر اس طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اُس سے کوئی قطرہ نہ ٹپکے، اگر کپڑے کا خیال کر کے اچھی طرح نہیں نچوڑا تو پاک نہ ہوگا۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۰) ﴿2﴾ اگر دھونے والے نے اچھی طرح نچوڑ لیا مگر ابھی ایسا ہے کہ اگر کوئی دوسرا شخص جو طاقت میں اس سے زیادہ ہے نچوڑے تو دو ایک بوند ٹپک سکتی ہے تو اس (پہلے نچوڑے والے) کے حق میں پاک اور دوسرے کے حق میں ناپاک ہے۔ اس دوسرے کی طاقت کا (پہلے کے حق میں) اعتبار نہیں، ہاں اگر یہ دھوتا اور اسی قدر نچوڑتا (جس قدر پہلے والے نے نچوڑا تھا) تو پاک نہ ہوتا۔ (ایضاً) ﴿3﴾ پہلی اور دوسری مرتبہ نچوڑنے کے بعد ہاتھ پاک کر لینا بہتر ہے اور تیسری بار نچوڑنے سے کپڑا بھی پاک ہو گیا اور ہاتھ بھی، اور جو کپڑے میں اتنی تری رہ گئی ہو کہ نچوڑنے سے ایک آدھ بوند ٹپکے گی تو کپڑا اور ہاتھ دونوں ناپاک ہیں۔ (ایضاً) ﴿4﴾ پہلی یا دوسری بار ہاتھ پاک نہیں کیا، اور اس کی تری سے کپڑے کا پاک حصہ بھیگ گیا تو یہ بھی ناپاک ہو گیا۔

ترجمان مصطفیٰ (علی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پڑا جتنا ہے۔

پھر اگر پہلی بار کے نچوڑنے کے بعد بھیگا ہے تو اسے دو مرتبہ دھونا چاہیے اور دوسری مرتبہ نچوڑنے کے بعد ہاتھ کی تری سے بھیگا ہے تو ایک مرتبہ دھویا جائے۔ یوہیں اگر اس کپڑے سے جو ایک مرتبہ دھو کر نچوڑ لیا گیا ہے، کوئی پاک کپڑا بھیگ جائے تو یہ دوبار دھویا جائے اور اگر دوسری مرتبہ نچوڑنے کے بعد اس سے وہ کپڑا بھیگا تو ایک بار دھونے سے پاک ہو جائے گا۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۰) ﴿5﴾ کپڑے کو تین مرتبہ دھو کر ہر مرتبہ خوب نچوڑ لیا ہے کہ اب نچوڑنے سے نہ ٹپکے گا پھر اس کو لٹکا دیا اور اس سے پانی ٹپکا تو یہ پانی پاک ہے اور اگر خوب نہیں نچوڑا تھا تو یہ پانی ناپاک ہے۔ (ایضاً ص ۱۲۱) ﴿6﴾ یہ ضروری نہیں کہ ایک دم تینوں بار دھوئیں بلکہ اگر مختلف وقتوں بلکہ مختلف دنوں میں یہ تعداد پوری کی جب بھی پاک ہو جائے گا۔ (ایضاً ص ۱۲۲)

بہتے نل کے نیچے دھونے میں نچوڑنا شرط نہیں

فتاویٰ امجدیہ جلد 1 صفحہ 35 میں ہے کہ یہ (یعنی تین مرتبہ دھونے اور

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نچوڑنے کا حکم اس وقت ہے جب تھوڑے پانی میں دھویا ہو، اور اگر حوضِ کبیر (یعنی دہ درہ یا اس سے بڑے حوض، نہر، ندی، سمندر وغیرہ) میں دھویا ہو یا (غل، پائپ یا لوٹے وغیرہ کے ذریعے) بہت سا پانی اس پر بہایا یا (دریا وغیرہ) بہتے پانی میں دھویا تو نچوڑنے کی شرط نہیں۔

بہتے پانی میں پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں

فقہائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام فرماتے ہیں: دَری یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظنِّ غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہالے گیا پاک ہو گیا کہ بہتے پانی سے پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۱)

پاک ناپاک کپڑے ساتھ دھونے کا مسئلہ

اگر بالٹی یا کپڑے دھونے کی مشین میں پاک کپڑوں کے ساتھ ایک بھی ناپاک کپڑا پانی کے اندر ڈال دیا تو سارے ہی کپڑے ناپاک ہو جائیں گے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا گھبر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

اور بلا ضرورتِ شرعیہ ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ (مُخْرَجہ) جلد اول صَفْحہ 792 پر فرماتے ہیں: بلا ضرورت پاک شے کو ناپاک کرنا ناجائز و گناہ ہے۔“ جلد 4 (مُخْرَجہ) صَفْحہ 585 پر فرماتے ہیں: ”جسم و لباس بلا ضرورتِ شرعیہ ناپاک کرنا اور یہ حرام ہے۔“ **”الْبَحْرُ الرَّائِقُ“** میں ہے

پاک چیز کو ناپاک کرنا حرام ہے۔“ (البحر الرائق، ج ۱ ص ۱۷۰)

لہذا ضروری ہے کہ پاک و ناپاک کپڑے جُدا جُدا دھوئیں۔ اگر ساتھ ہی دھونا ہے تو ناپاک کپڑے کا نجاست والا حصہ احتیاط کے ساتھ پہلے پاک کر لیجئے پھر بے شک دیگر میلے کپڑوں کے ہمراہ ایک ساتھ واشنگ مشین میں اس کو بھی دھو لیجئے۔

ناپاک کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ

کپڑے پاک کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ بالٹی میں ناپاک کپڑے ڈال کر اوپر سے نل کھول دیجئے، کپڑوں کو ہاتھ یا کسی سلاخ وغیرہ

عن ابرہان مصطفیٰ (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے شک تمہارا بھ کر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سے اس طرح ڈبوئے رکھے کہ کہیں سے کپڑے کا کوئی حصہ پانی کے باہر اُبھرا ہوا نہ رہے۔ جب بالٹی کے اوپر سے اُبل کر اتنا پانی بہ جائے کہ ظن غالب آجائے کہ پانی نجاست کو بہا کر لے گیا ہوگا تو اب وہ کپڑے اور بالٹی کا پانی نیز ہاتھ یا سلاخ کا جتنا حصہ پانی کے اندر تھا سب پاک ہو گئے جبکہ کپڑے وغیرہ پر نجاست کا اثر باقی نہ ہو۔ اس عمل کے دوران یہ احتیاط ضروری ہے کہ پاک ہو جانے کے ظن غالب سے قبل ناپاک پانی کا ایک بھی چھینٹا آپ کے بدن یا کسی اور چیز پر نہ پڑے۔ بالٹی یا برتن کا اوپری کنارہ یا اندرونی دیوار کا کوئی حصہ ناپاک پانی والا ہے اور زمین اتنی ہموار نہیں کہ بالٹی کے ہر طرف سے پانی ابھر کے نکلے اور مکمل کنارے وغیرہ دھل جائیں تو ایسی صورت میں کسی برتن کے ذریعے یا جاری پانی کے نل کے نیچے ہاتھ رکھ کر اُس سے بالٹی وغیرہ کے چاروں طرف اس طرح پانی بہائیے کہ کنارے اور بقیہ اندرونی حصے بھی دھل کر پاک ہو جائیں مگر یہ کام شروع ہی میں کر لیجئے کہیں پاک کپڑے دوبارہ ناپاک نہ کر بیٹھیں!

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

واشنگ مشین میں کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

واشنگ مشین میں کپڑے ڈالکر پہلے پانی بھر لیجئے اور کپڑوں کو ہاتھ وغیرہ سے پانی میں دبا کر رکھئے تاکہ کوئی حصہ ابھرا ہوا نہ رہے، اوپر کانل کھلا رکھئے اب نچلا سوراخ بھی کھول دیجئے، اس طرح اوپر نل سے پانی آتا رہے گا اور نچلے سوراخ سے بہتا رہے گا جب ظن غالب آجائے کہ پانی نجاست کو بہالے گیا ہوگا تو کپڑے اور مشین کے اندر کا پانی پاک ہو جائے گا جبکہ نجاست کا اثر کپڑوں وغیرہ پر باقی نہ ہو۔ ضرورتاً مشین کے اوپری کنارے وغیرہ مذکورہ طریقے پر شروع ہی میں دھولینے چاہئیں۔

نل کے نیچے کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

مذکورہ طریقے پر پاک کرنے کیلئے بالٹی یا برتن ہی ضروری نہیں، نل کے نیچے ہاتھ میں پکڑ کر بھی پاک کر سکتے ہیں۔ مثلاً رومال ناپاک ہو گیا، تو بیسن میں نل کے نیچے رکھ کر اتنی دیر تک پانی بہائیے کہ ظن غالب آجائے کہ پانی

برمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُودِ پاک نہ پڑھے۔

نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تو پاک ہو جائے گا۔ بڑا کپڑا یا اس کا ناپاک حصہ بھی اسی طریقے پر پاک کیا جاسکتا ہے۔ مگر یہ احتیاط ضروری ہے کہ ناپاک پانی کے چھینٹے آپ کے کپڑے، بدن اور اطراف میں دیگر جگہوں پر نہ پڑیں۔

کارپیٹ پاک کرنے کا طریقہ

کارپیٹ (CARPET) کا ناپاک حصہ ایک بار دھو کر لٹکا دیجئے یہاں تک کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے پھر دوبارہ دھو کر لٹکائیے حتیٰ کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار اسی طرح دھو کر لٹکا دیجئے جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے گا تو کارپیٹ پاک ہو جائے گا۔ پختائی، چمڑے کے چپل اور مٹی کے برتن وغیرہ جن چیزوں میں پتلی نَجاست جذب ہو جاتی ہو اسی طریقے پر پاک کیجئے۔ ایسا نازک کپڑا کہ نچوڑنے سے پھٹ جانے کا اندیشہ ہو وہ بھی اسی طرح پاک کیجئے۔ اگر ناپاک کارپیٹ یا کپڑا وغیرہ بہتے پانی میں (مثلاً دریا، نہر میں یا پائپ یا ٹوٹی کے جاری پانی کے نیچے) اتنی دیر تک رکھ چھوڑیں کہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تب بھی پاک

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجس ترین شخص ہے۔

ہو جائے گا۔ کارپیٹ پر سچے پیشاب کر دے تو اُس جگہ پر پانی کے چھینٹے مار دیئے
سے وہ پاک نہیں ہوتا۔ یاد رہے! ایک دن کے نچے یا بچی کا پیشاب بھی ناپاک
ہوتا ہے۔

ناپاک مہندی سے رنگا ہوا ہاتھ کیسے پاک ہو؟
کپڑے یا ہاتھ میں نجس رنگ لگا، یا ناپاک مہندی لگائی تو اتنی مرتبہ دھوئیں کہ
صاف پانی گرنے لگے پاک ہو جائے گا اگرچہ کپڑے یا ہاتھ پر رنگ باقی ہو۔
(بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۹۱ مکتبۃ المدینہ)

ناپاک تیل والا کپڑا دھونے کا مسئلہ

کپڑے یا بدن میں ناپاک تیل لگا تھا تین مرتبہ دھولینے سے پاک ہو جائے گا
اگرچہ تیل کی چکنائی موجود ہو، اس تکلف کی ضرورت نہیں کہ صابون یا گرم پانی
سے دھوئے لیکن اگر مُردار کی چربی لگی تھی تو جب تک اس کی چکنائی نہ جائے پاک
نہ ہوگا۔ (ایضاً ص ۱۲۰)

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اس نے جہنمی۔

اگر کپڑے کا تھوڑا سا حصہ ناپاک ہو جائے

کپڑے کا کوئی حصہ ناپاک ہو گیا اور یہ یاد نہیں کہ وہ کون سی جگہ ہے، تو بہتر یہ ہے کہ پورا ہی دھو ڈالیں (یعنی جب بالکل نہ معلوم ہو کہ کس حصہ میں ناپاکی لگی ہے اور اگر معلوم ہے کہ مثلاً آستین نجس ہو گئی مگر یہ نہیں معلوم کہ آستین کا کونسا حصہ ہے، تو پوری آستین کا دھونا ہی پورے کپڑے کا دھونا ہے) اور اگر اندازے سے سوچ کر اس کا کوئی سا حصہ دھولے جب بھی پاک ہو جائے گا، اور جو بلا سوچے ہوئے کوئی ٹکڑا (حصہ) دھولیا جب بھی پاک ہے مگر اس صورت میں اگر چند نمازیں پڑھنے کے بعد معلوم ہو کہ نجس حصہ نہیں دھویا گیا تو پھر دھوئے اور نمازوں کا اعادہ کرے (یعنی دوبارہ پڑھے) اور جو سوچ کر دھولیا تھا اور بعد کو غلطی معلوم ہوئی تو اب دھولے اور نمازوں کے اعادہ (یعنی دوبارہ ادا کرنے) کی حاجت نہیں۔

(ایضاً ص ۱۲۱، ۱۲۲)

دودھ سے کپڑا دھونا کیسا؟

دودھ اور شوربا اور تیل سے دھونے سے پاک نہ ہوگا کہ ان سے

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

نجاست دُور نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۱۹ مکتبۃ المدینہ)

منی والے کپڑے پاک کرنے کے 6 احکام

- ﴿1﴾ منی کپڑے میں لگ کر خشک ہو گئی تو فقط مل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اگرچہ بعدِ مَلنے کے کچھ اس کا اثر کپڑے میں باقی رہ جائے۔ (ایضاً ص ۱۲۲) ﴿2﴾ اس مسئلے میں عورت و مرد اور انسان و حیوان و تَنْدُرُست و مریض چریاں سب کی منی کا ایک حکم ہے۔ (ایضاً) ﴿3﴾ بدن میں اگر منی لگ جائے تو بھی اسی طرح پاک ہو جائے گا۔ (ایضاً) ﴿4﴾ پیشاب کر کے طہارت نہ کی پانی سے نہ دھیلے سے اور منی اس جگہ پر گزری جہاں پیشاب لگا ہوا ہے، تو یہ مَلنے سے پاک نہ ہوگی بلکہ دھونا ضروری ہے اور اگر طہارت کر چکا تھا یا منی جَست کر کے (یعنی اُچھل کر) نکلی کہ اس مَوْضِعِ نجاست (یعنی ناپاک جگہ) پر نہ گزری تو مَلنے سے پاک ہو جائے گی۔ (ایضاً ص ۱۲۳) ﴿5﴾ جس کپڑے کو مل کر پاک کر لیا (اب) اگر وہ پانی سے بھیگ جائے تو ناپاک نہ ہوگا۔ (ایضاً) ﴿6﴾ اگر منی کپڑے میں لگی ہے اور اب تک تر ہے (بغیر سکھائے پاک کرنا چاہیں) تو

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دھونے سے پاک ہوگا (سوکھنے سے قبل) ملنا کافی نہیں۔ (ایضاً)

دوسرے کے ناپاک کپڑے کی نشاندہی کب واجب ہے

کسی دوسرے مسلمان کے کپڑے میں نجاست لگی دیکھی اور غالب گمان ہے کہ اس کو خبر کرے گا تو پاک کر لے گا تو خبر کرنا واجب ہے۔ (ایسی صورت میں خبر نہیں

دیگا تو گنہگار ہوگا)۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۷) اسلامی بہن نے اگر نامحرم مثلاً بھابھی نے دیور کے کپڑے میں نجاست دیکھی تو بتانا ضروری نہیں۔

روئی پاک کرنے کا طریقہ

روئی کا اگر اتنا حصہ نجس (ناپاک) ہے جس قدر دُھننے سے اُڑ جانے کا

گمان صحیح ہو تو دُھننے سے (روئی) پاک ہو جائے گی ورنہ بغیر دھوئے پاک نہ ہوگی، ہاں اگر معلوم نہ ہو کہ کتنی نجس (ناپاک) ہے تو بھی دُھننے سے پاک ہو جائے گی۔

(بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۵ مکتبۃ المدینہ)

برتن پاک کرنے کا طریقہ

اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نجاست جذب نہ ہوئی، جیسے چینی کے برتن یا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

مٹی کا پُرانا استعمالی چکنا برتن یا لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں تو اسے فقط تین بار دھولینا کافی ہے، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔ (ایضاً ۱۲۱)

چھری چاقو وغیرہ پاک کرنے کا طریقہ

لوہے کی چیز جیسے چھری، چاقو، تلوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہو نہ نقش و نگار، نجس ہو جائے تو اچھی طرح پونچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی اور اس صورت میں نجاست کے دلداریا پتلی ہونے میں کچھ فرق نہیں۔ یوہیں چاندی، سونے، پیتل، گِلٹ اور ہر قسم کی دھات کی چیزیں پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ نقش نہ ہوں اور اگر نقش ہوں یا لوہے میں زنگ ہو تو دھونا ضروری ہے پونچھنے سے پاک نہ ہوں گی۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۲، مکتبۃ المدینہ)

آئینہ پاک کرنے کا طریقہ

آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن (یا مٹی کے وہ برتن جن پر کانچ کی پتلی تہ چڑھی ہوتی ہے) یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں، کپڑے یا پتے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ (نَجاست کا) اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔ (ایضاً) مگر خیال رہے کہ دراڑ ہو، یا کہیں سے کچھ اکھڑا ہوا ہو یا کوئی حصّہ ٹوٹا ہوا ہو یا کہیں سے پالش نکل گئی ہو الغرض کسی طرح کا بھی کھر دراپن ہونے کی صورت میں اس حصّے کا پونچھنا کافی نہ ہوگا دھو کر پاک کرنا ضروری ہے۔

جوتے پاک کرنے کا طریقہ

موزے (چپڑے کے) یا جوتے میں دلدار نَجاست لگی، جیسے پاخانہ، گوبر، مٹی تو اگرچہ وہ نَجاست تر ہو گھر چنے اور رگڑنے سے پاک ہو جائیں گے۔ اور اگر مثل پیشاب کے کوئی پتلی نَجاست لگی ہو اور اس پر مٹی یا راکھ یا ریتا وغیرہ ڈال کر رگڑ ڈالیں جب بھی پاک ہو جائیں گے اور اگر ایسا نہ کیا یہاں تک کہ وہ نَجاست سُکھ گئی تو اب بے دھوئے پاک نہ ہوں گے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۲۳)

کافروں کے استعمال شدہ سوِیٹر وغیرہ

کُفّار کے ممالک سے درآمد کئے ہوئے (IMPORTED) استعمال شدہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سُوِیٹر (SWEATER) جُر اَبیں، قالین (CARPET) اور دیگر پرانے کپڑے کہ جب تک ان پر نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو پاک ہیں بغیر دھوئے نماز میں استعمال کرنے میں حرج نہیں، البتہ پاک کر لینا مناسب ہے۔ صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 2 صفحہ 127 پر فرماتے ہیں: فاستقوں کے استعمالی کپڑے جن کا نجس ہونا معلوم نہ ہو پاک سمجھے جائیں گے مگر بے نمازی کے پاجامے وغیرہ میں احتیاط یہی ہے کہ رُو مالی پاک کر لی جائے کہ اکثر بے نمازی پیشاب کر کے ویسے ہی پاجامہ باندھ لیتے ہیں اور کفار کے ان کپڑوں کے پاک کر لینے میں تو بہت خیال کرنا چاہیے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۱۷۷ مکتبۃ المدینہ)



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
14	حرام جانور کا دودھ	1	دُرود شریف کی فضیلت
15	چوہے کی میٹھی	2	نَجاست کی اقسام
15	علاظت پر بیٹھنے والی مکھیاں	2	نَجاستِ غلیظہ
16	بارش کے پانی کے احکام	4	دودھ پیتے بچوں کا پیشاب ناپاک ہے
17	گلیوں میں کھڑا ہوا بارش کا پانی	4	نَجاستِ غلیظہ کا حکم
	سڑک پر چھتر کے جانے والے پانی کے	5	درہم کی مقدار کی وضاحت
18	چھینٹے	6	نَجاستِ خفیفہ
18	دھیلوں سے پاکی لینے کے بعد آنے والا پسینہ	7	نَجاستِ خفیفہ کا حکم
18	گُتتا بدن سے چھو جائے	7	جُگالی کا حکم
19	گُتتا آٹے میں منہ ڈال دے تو؟	8	پتے کا حکم
19	کتا برتن میں منہ ڈال دے	8	جانوروں کے فے
19	بلی پانی میں منہ ڈال دے تو؟	10	دودھ یا پانی میں نَجاست پڑ جائے تو۔؟
20	تین مدنی مٹیوں کی موت کا اَلَمناک واقعہ	10	دیوار، زمین درخت وغیرہ کیسے پاک ہوں؟
20	جانوروں کا پسینہ	12	خون آلود زمین پاک کرنے کا طریقہ
21	گدھے کا پسینہ پاک ہے	12	گوبر سے لپسی ہوئی زمین
21	خون والے منہ سے پانی پینا	13	جن پرندوں کی بیٹ پاک ہے
21	عورت کے پردے کی جگہ کی رطوبت	13	مچھلی کا خون پاک ہے
22	سڑا ہوا گوشت	13	پیشاب کی باریک چھینٹیں
22	خون کی شیشی	14	گوشت میں بچا ہوا خون
22	میت کے منہ کا پانی	14	جانوروں کی سوکھی ہڈیاں

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
32	واشنگ مشین میں کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	23	ناپاک پھوننا
32	فل کے نیچے کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	23	گیلی رومالی
33	کارپیٹ پاک کرنے کا طریقہ	23	انسانی کھال کا ٹکڑا
34	ناپاک مہندی سے رنگا ہوا ہاتھ کیسے پاک ہو؟	24	اُپلا (سوکھا ہوا گوبر)
34	ناپاک تیل والا کپڑا دھونے کا مسئلہ	24	توے پر ناپاک پانی چھڑک دیا تو؟
35	اگر کپڑے کا تھوڑا سا حصہ ناپاک ہو جائے	24	حرام جانور کا گوشت اور چمڑا کیسے پاک ہو
35	دودھ سے کپڑا دھونا کیسا؟	35	بکرے کی کھال پر بیٹھنے سے عاجزی پیدا ہوتی ہے
36	مٹی والے کپڑے پاک کرنے کے 6 احکام	25	گاڑھی نجاست والا کپڑا کس طرح دھوئے
	دوسرے کے ناپاک کپڑے کی نشاندہی کب واجب ہے	25	اگر نجاست کا رنگ کپڑے پر باقی رہ جائے تو؟
37	روٹی پاک کرنے کا طریقہ	26	پتلی نجاست والا کپڑا پاک کرنے کے متعلق
37	برتن پاک کرنے کا طریقہ	26	6 مہذنی پھول
38	چھری چاقو وغیرہ پاک کرنے کا طریقہ	28	بہتے تل کے نیچے دھونے میں نچوڑنا شرط نہیں
38	آئینہ پاک کرنے کا طریقہ	29	بہتے پانی میں پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں
39	جوتے پاک کرنے کا طریقہ	29	پاک ناپاک کپڑے ساتھ دھونے کا مسئلہ
39	کافروں کے استعمال شدہ سوٹ وغیرہ	30	ناپاک کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ

مآخذ و مراجع

نام کتاب	مطبوعہ	نام کتاب	مطبوعہ
1 مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت	4 در مختار رد المحتار	دار المعرفہ بیروت
2 فتاویٰ قاضی خان	پشاور	5 فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن، مرکز الاولیاء لاہور
3 فتاویٰ عالمگیری	کوئٹہ	6 بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ وَآلِهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ الرَّسُوْلِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ وَآلِهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ الرَّسُوْلِ

سُنّت کی بہاریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ وَآلِهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ الرَّسُوْلِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ وَآلِهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ الرَّسُوْلِ

ماحول میں بکثرت شکایتیں بھیجی اور تسکین کی جاتی ہیں، پر مشعر و صحر میں عرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رمضان المبارک کیلئے اچھے اچھے سنتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی سنت بھی ہے۔ عاصقانِ رسول کے سنت کی مثالوں میں یہ چند قوابل سنتوں کی ترتیب کیلئے سفر اور روزانہ فکر و تدبیر کے ذریعے سنت کی انعامات کا رسالہ پڑھ کر کے ہر سنت کی ماہ کے بعد اپنی اس دن کے اندر اندر اپنے سینہ میں کے لئے دار کو قلعہ کر دینے کا معمول بنائیں، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بزرگست سے پابند سبقت بندہ بنائوں سے نگرست کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کو سننے کا ذریعہ بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذریعہ بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے ”سنت کی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے ”سنت کی مثالوں“ میں سفر کرتا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: عربیہ مسجد، کراچی، فون: 021-32203311
- لاہور: لاہور، دارالحدیث، فون: 042-37311670
- سوات: سوات، دارالحدیث، فون: 041-2632625
- کشمیر: کشمیر، دارالحدیث، فون: 058374-37212
- موملہ: موملہ، دارالحدیث، فون: 022-2629122
- مکینہ: مکینہ، دارالحدیث، فون: 061-4511192
- ننگر: ننگر، دارالحدیث، فون: 044-2550767
- راولپنڈی: راولپنڈی، دارالحدیث، فون: 051-5553765
- پشاور: پشاور، دارالحدیث، فون: 030-5071608
- قادیانہ: قادیانہ، دارالحدیث، فون: 0244-4362145
- کشمیر: کشمیر، دارالحدیث، فون: 071-5619195
- گوجرانو: گوجرانو، دارالحدیث، فون: 055-4225653
- گوردیہ: گوردیہ، دارالحدیث، فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

مکتبہ المدینہ
(مدینہ منورہ)